(1)

بچّوں کی سچّی کہانیاں

نُور والا چہرہ



اور دوسری 4 سچّی کہانیاں مع ویڈیو گیمز

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

MC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط



نور والا چہرہ

﴿۱﴾ بچّی نے جب کُنویں میں تُھوکا۔۔۔۔۔

حضرتِ سیِّدُنا شیخ محمد بِن سُلَیْمان جَزُولی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الوَلی فرماتے ہیں: میں سفر پر تھا، ایک مَقام پر نَماز کا وَقْت ہوگیا، وہاں کُنواں (Well) تو تھا مگر ڈَول (Bucket) اور رسّی (Rope) نہیں تھی۔ میں اِسی فِکْر میں تھا کہ ایک مکان کے اُوپر سے ایک بچّی نے جھانکا اور پوچھا: آپ کیا تَلاش کررہے ہیں؟ میں نے کہا: بیٹی! رسّی اورڈَول۔ اُس نے پوچھا: آپ کا نام؟ کہا: محمد

بِن سُلَیمان جَزُولی۔ بچّی نے حیرت سے کہا: اچّھا آپ وُہی ہیں جن کی شُہرت کے ڈنکے بج رہے ہیں مگر حال یہ ہے کہ کُنویں سے پانی بھی باہَر نہیں نکال سکتے! یہ کہہ کر اُس نے کُنویں میں تُھوک دیا، کمال ہو گیا! آناً فاناً پانی اُوپر آ گیا۔ آپ رَحْمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نے وُضُو کرنے کے بعد اُس بچّی سے فرمایا: بیٹی! سچ بتاؤ تم نے یہ کمال کس طرح حاصِل کیا؟ کہنے لگی: ''میں بکثرت دُرُودِ پاک پڑھتی ہوں، اِسی کی بَرَکت سے یہ کرم ہوا ہے۔'' آپ رَحْمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اُس ''بچّی'' سے مُتأَثِّر ہو کر میں نے وَہیں عَہْد کیا کہ دُرُود شریف کے مُتَعَلِّق کتاب لکھوں گا۔ (پھر انھوں نے دُرُود شریف کی کتاب ''دَلَائِلُ الْخَیرات'' لکھی) (سعادۃُ الدّارین ص ۱۵۹) اللّٰہ ربُّ الْعِزّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر

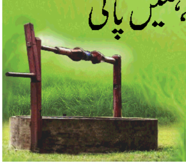
رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عاشِقانِ دُرُود و سلام کیلئے ایک بہترین اِنعام

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! سُبْحٰنَ اللہ! دیکھا آپ نے! اُس مَدَنی مُنّی کو ہمارے میٹھے میٹھے آقا مکّی مَدَنی مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنے کی کیسی بَرَکت مِلی کہ اُس کے لُعاب (یعنی تُھوک) ڈالنے سے کُنویں کا پانی بڑھ گیا۔

بھولے بھالے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! یہاں اِس بات کا خیال رہے کہ اُس مَدَنی مُنّی پر ربُّ الْعِزَّت کی خاص عنایت تھی اِس لئے اُس نے کُنویں میں اپنا لُعاب (یعنی تُھوک) ڈالا، ہمیں پانی



کے کسی حوض (Pool)، تالاب (Pond) یا کُنویں وغیرہ میں نہیں تُھوکنا چاہیے۔ اُس مَدَنی مُنّی کی طرح ہمیں بھی اپنے مکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے **مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر زیادہ سے زیادہ **دُرُودِ پاک** پڑھنے کی عادت بنانی چاہیے۔ ہم چاہے کھڑے ہوں، چل رہے ہوں، بیٹھے ہوں یا لیٹے ہوئے ہوں، ہماری کوشش یِہی ہونی چاہیے کہ **دُرُود شریف** پڑھتے رہیں۔ (مَسئلہ: جب بھی لیٹے لیٹے دُرُود شریف پڑھیں یا کوئی سا وِرْد کریں، پاؤں سمیٹ لینے چاہئیں)

ذِکْر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے
میری فُضول گوئی کی عادت نکال دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد



نُور والا چہرہ



نُورْوالا چِہرہ ﴿۲﴾

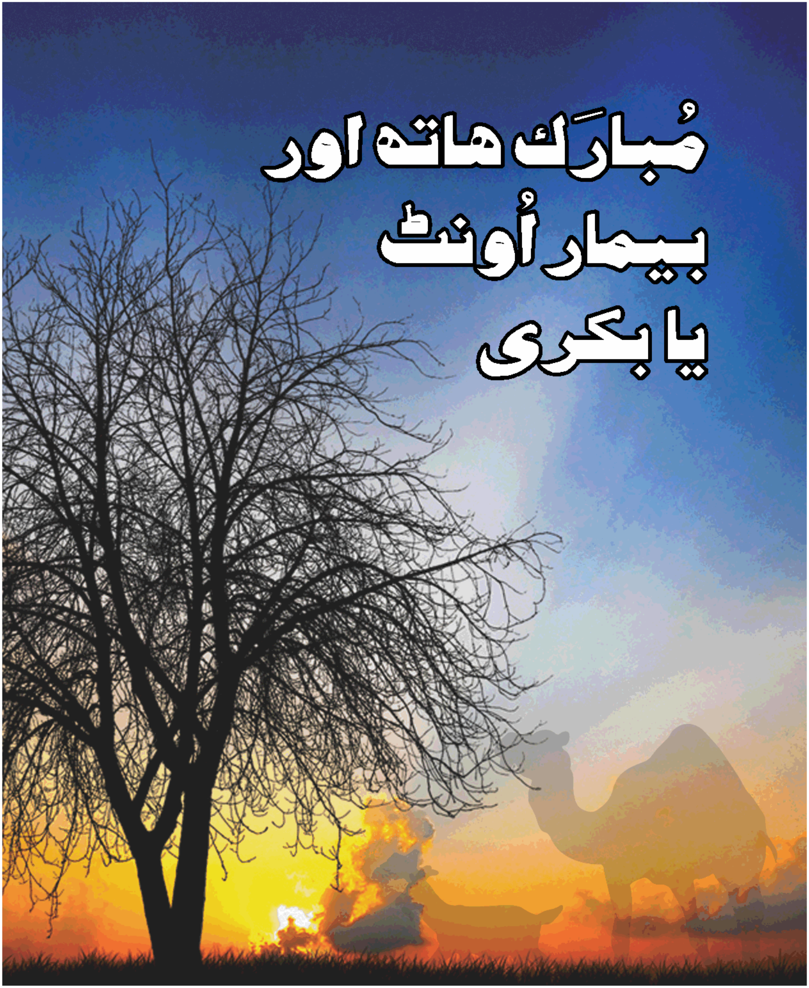
اللہ تَعَالٰی کے پیارے نبی مُحَمَّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو سب سے پہلے حضرتِ بی بی آمِنہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے تقریباً 7 دن دودھ پلایا پھر چند دن حضرتِ ثُوَیْبَہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے، اس کے بعد سے حضرتِ بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے 2 سال کی عُمْر تک دودھ پلایا ہے۔ بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا پیارے پیارے مکّی مَدَنی نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بچپن شریف کے بارے

میں فرماتی ہیں: **اللہ** پاک کے پیارے حبیب حضرتِ محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پیارا پیارا **نُور والا چِہرہ** رات کے وَقْت اتنا زیادہ چمکتا تھا کہ اُجالا کرنے کیلئے چَراغ (Lamp) جلانے کی ضَرورت نہ ہوتی، ایک روز ہماری پڑوسن اُمِّ خَوْلَہ سَعدیہ مجھ سے کہنے لگی: **اے حلیمہ!** کیا آپ اپنے گھر میں رات کے وَقْت آگ جَلایا کرتی ہیں کہ ساری رات آپ کے گھر میں سے پیاری پیاری روشنی نظر آتی ہے! بی بی حلیمہ فرماتی ہیں، میں نے کہا: **یہ آگ کی روشنی نہیں بلکہ حضرتِ محمد مَدَنی** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کے نُور والے چہرے کی روشنی ہے۔** (ماخوذ از: تفسیر الم نشرح ص ۱۰۷)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اللہ تَعَالٰی نے اپنے پیارے حبیب حضرتِ محمد مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو نُور سے پیدا فرمایا ہے۔ ہمارے حُضُور سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بے شک انسان تو ہیں مگر نُور والے انسان اور سارے انسانوں کے سردار ہیں۔

نُور والا آیا ہے ہاں نُور لے کر آیا ہے
سارے عالَم میں یہ دیکھو کیسا نُور چھایا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد



مُبارَک ہاتھ اور
بیمار اُونٹ
یا بکری

﴿۳﴾ مُبارَک ہاتھ اور بیمار اُونٹ یا بکری

حضرتِ بی بی حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: اللہ تَعَالیٰ کے نبی حضرتِ محمدِ مَدَنی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و اٰلہٖ وسلَّم کو لے کر جب میں اپنے مَکان میں داخِل ہوئی تو قبِیلۂ بَنُوسَعد کے گھروں میں سے کوئی گھر ایسا نہ رہا جس سے ہمیں مُشک (Musk) کی خوشبو نہ آنے لگی ہو اور لوگوں کے دلوں میں اللہ کے پیارے حبیب حضرتِ محمد مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و اٰلہٖ وسلَّم کی مَحبَّت گھر کر گئی اور آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و اٰلہٖ وسلَّم کی بَرَکت کا یقین اِس قدَر مضبوط ہو گیا کہ اگر کسی کے بَدَن میں کہیں دَرْد یا تکلیف ہو جاتی تو وہ آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و اٰلہٖ وسلَّم کا ہاتھ مُبارَک لے کر تکلیف کی جگہ پر رکھتا تو اللہ تَعَالیٰ کے حُکْم سے اُسی وَقْت ٹھیک ہو جاتا،

اگر ان کا کوئی اُونٹ یا **بکری** بیمار ہوجاتی تو اس پر حُضُور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مُبارَک ہاتھ پھیرتے وہ تَنْدُرُست ہوجاتی۔ (السیرۃ الحلبیۃ ج ۱ ص ۱۳۵)

مبارَک ہاتھ کے 8 حیرت انگیز کمالات

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے! **اللہ** تَعَالیٰ کے پیارے **حبیب** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُبارَک ہاتھ کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں! آیئے! پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُبارَک ہاتھ کے 8 اور مُعْجِزات آپ کو سناؤں: ❁ ایک غَزْوَے[1] کے موقع پر

---

[1]: یعنی کُفّار سے لڑی جانے والی ایسی جنگ جس میں ہمارے حُضُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم شامل ہوئے ہوں اُسے ''غَزْوَہ'' کہتے ہیں۔

تیر لگنے کے سبب پیارے صَحابی حضرتِ قَتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی آنکھ مُبارَک باہَر نکل پڑی، سب طبیبوں کے طبیب، **اللہ** تَعالٰی کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُن کی آنکھ اپنے مُبارَک ہاتھ میں لی اور اُس کی جگہ پر رکھ کر دُعا فرمائی تو وہ آنکھ دُرُست ہو کر دوسری آنکھ سے زیادہ روشن ہو گئی ۞

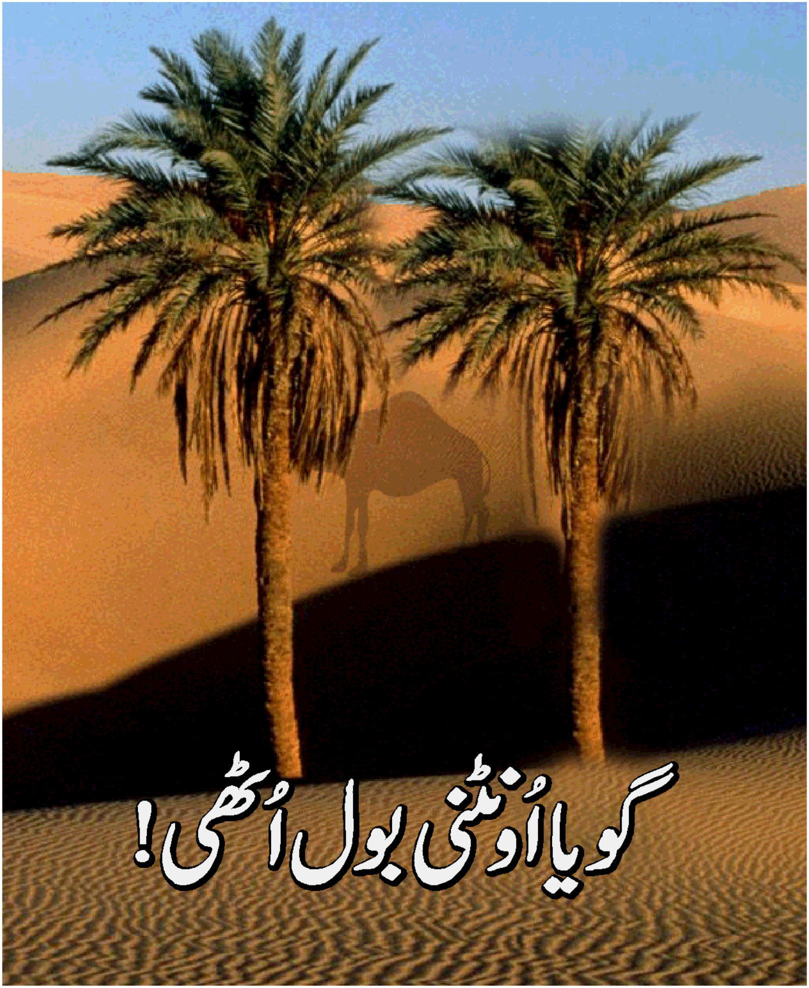
ایک قافِلہ **اللہ** پاک کے پیارے نبی کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضِر ہوا، ان میں سے ایک شَخْص کی طبیعت خراب تھی، اُس کو دَورے پڑتے تھے۔ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس کی پیٹھ پر اپنا ہاتھ مُبارَک مار کر (اُس مریض کے اندر موجود ''بلا'' سے) فرمایا: ''اے **اللہ** کے دشمن نکل جا'' پھر اُس کے چِہرے پر

ہاتھ مُبارَک پھیرا تو وہ مریض ایسا ہوگیا کہ آنے والے قافِلے میں اُس سے بہتر کوئی نظر ہی نہ آتا تھا ❁ ایک پیارے صَحابی حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بن عَتیک رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاؤں کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی (Shin) پر اللّٰہ تَعَالٰی کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنا ہاتھ مُبارَک پھیرا تو ایسی صحیح ہوگئی جیسے کچھ ہوا ہی نہ تھا ❁ ایک پیارے صَحابی حضرتِ سیِّدُنا اَبْیَض (اَبْ۔یَضْ) بِن حَمّال رضی اللہ تعالٰی عنہ کے چیچک (چے۔چَک یعنی ایک بیماری جس میں مُنہ پر دانے نکل آتے ہیں) والے چِہرے پر ہاتھ مُبارَک پھیرا تو فوراً چِہرہ ٹھیک ہوگیا اور چیچک کے دانوں کے نشانات جاتے رہے ❁ بعض صَحابۂ کِرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان

کو الگ الگ موقع پر اپنے مُبارَک ہاتھ سے لکڑی یا دَرَخْت کی ٹہنی (شاخ) دی تو وہ **تلوار** بن گئی! ❁ کسی کے چِہرے پر اپنا مُبارَک ہاتھ پھیرا تو چِہرہ روشن ہو گیا ❁ کسی بیمار پر ہاتھ پھیرا تو مَرَض دُور ہونے کے ساتھ ساتھ اُس کا بدن **خوشبودار** بھی ہو گیا ❁ ایک صَحابی حضرتِ سیِّدُنا عُثمان بِن اَبُوالْعاص رضی اللہ تعالٰی عنہ کے سینے پر ہاتھ مُبارَک پھیرا تو **حافِظہ** (Memory) ایک دم مَضبوط ہو گیا۔ (البرھان ص ۳۷۳ تا ۳۹۷ ملخّصاً)

ذرا چِہرے سے پردہ تو ہٹاؤ یا رسولَ اللہ!
ہمیں دیدار تو اپنا کراؤ یا رسولَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد


گویا اُونٹنی بول اُٹھی !

﴿٤﴾ گویا اُونٹنی بول اُٹھی!

اللہ تَعَالٰی کے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چچا جان کے شَہزادے اور بَہُت ہی پیارے صَحابی حضرتِ سیِّدُنا **عبدُاللّٰہ** اِبنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں: بچپن شریف میں ایک بار سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مکّے شریف کی گھاٹیوں (یعنی دو پہاڑوں کے درمیانی راستے) میں اپنے دادا جان حضرتِ سیِّدُنا عبدُ الْمُطَّلِب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے جُدا ہو گئے، (بعدِ تلاش) دادا جان واپس مکّے شریف آئے اور کعبہ شریف کے پردوں سے لپٹ کر حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مل جانے کیلئے رو رو کر دعائیں مانگنے لگے۔ اسی دَوران مشہور کافر ابوجَہل **اُونٹنی** پر سُوار اپنی بکریوں کے رَیوڑ (Herd of goats) سے واپس آرہا تھا، اُس نے ہمارے پیارے آقا **مُحَمَّدِ** مُصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دیکھ لیا، ابوجَہل نے اپنی **اُونٹنی** بِٹھائی اور

سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنے پیچھے بِٹھا کر اُونٹنی کو اُٹھانا چاہا تو وہ نہ اُٹھی! پھر جب اپنے آگے بِٹھایا تو اُونٹنی کھڑی ہوگئی اور گویا ابوجَہل سے کہنے لگی: ''ارے بے وُقوف! یہ تو امام ہیں، مُقْتَدِی کے پیچھے کیسے ہو سکتے ہیں!'' حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللّٰہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما مزید فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو جس طرح فِرعَون کے ذَرِیْعے ان کی اَمّی جان تک پہنچایا اِسی طرح ابوجَہل کے ذَرِیْعے سرکارِ دو جہان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنے دادا جان تک پہنچایا۔ (روح المعانی، جزء ۳۰ ص ۵۳۲)

اس سچّی کہانی سے ملنے والے مَدَنی پھول

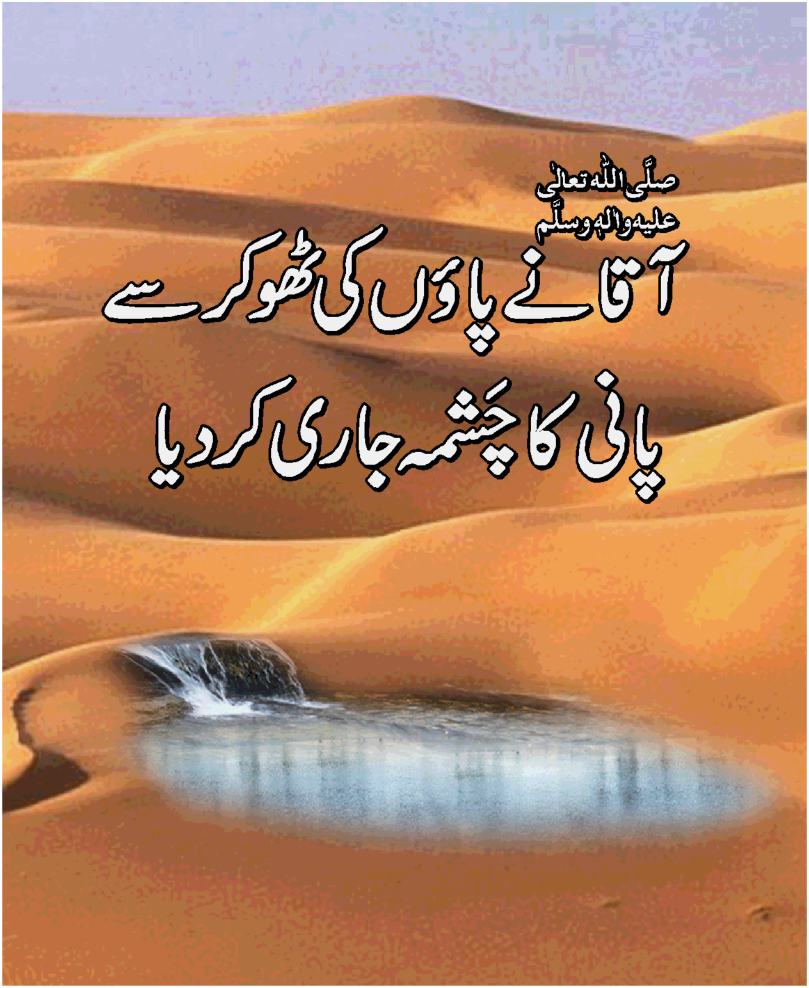
میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھی آپ نے اللہ تَعالیٰ کی قدرت! ابوجَہل کے ذَرِیْعے اللہ تَعالیٰ نے اپنے

پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ان کے دادا جان تک پہنچا دیا۔ یقیناً **اللہ** تعَالٰی جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جانور تو رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعظیم سمجھتے ہیں مگر بُرا ہو اُن نالائق انسانوں کا جو تعظیمِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو نہیں سمجھتے۔ ولیِ کامل اور سچّے عاشقِ رسول اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اپنے نعتیہ دِیوان ''حدائقِ بخشش شریف'' صَفْحَہ 112 پر فرماتے ہیں: ؎

اپنے مولٰی کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں

شرحِ کلامِ رضاؔ: یعنی ہمارے آقا و مولٰی مکّے مدینے والے مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری شان تو دیکھو! جانور ان کا احترام کرتے ہیں، پتھّر اَدَب سے سلام کرتے ہیں اور دَرَخْت انہیں سجدہ کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد



صلَّی اللہ تعالیٰ
علیہ واٰلہٖ وسلَّم
آقا نے پاؤں کی ٹھوکر سے
پانی کا چَشمہ جاری کر دیا

﴿٥﴾ آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پاؤں کی ٹھوکر سے پانی کا چشمہ جاری کر دیا

اللہ تَعَالٰی کے پیارے **حبیب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چچا ابو طالب کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بھتیجے یعنی **نبیِّ پاک** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ ''ذُو الْمَجاز'' کے مَقام پر تھا کہ اچانک مجھے پیاس لگی۔ میں نے **محمّدِ مُصطَفٰے** (صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) سے عَرْض کی: ''اے میرے بھتیجے! مجھے **پیاس** لگی ہے۔'' میں نے ان سے یہ بات اس لئے نہیں کہی تھی کہ ان کے پاس پانی وغیرہ تھا بلکہ صِرْف اپنی پریشانی ظاہِر کرنے کیلئے کہہ دیا تھا۔ ابو طالب کہتے ہیں کہ میری بات سُن کر وہ فوراً اپنی سُواری سے نیچے اُترے اور ارشاد فرمایا: ''اے چچا!

کیا پیاس لگی ہے؟" میں نے عَرْض کی : جی ہاں ۔ یہ سُن کر حضرت محمد صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی مُبارَک اَیڑی زمین پر ماری جس کی بَرَکت سے اُس مَقام سے ایک دم پانی نکل پڑا! پھر مجھ سے ارشاد فرمایا: "اے چچا! پانی پی لو۔" تو میں نے وہ پانی پیا۔ (الطبقاتُ الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۱۲۱، ابنِ عَساکِر ج ٦٦ ص ۳۰۸) پاؤں کے نیچے کے جوڑ کی ابھری ہوئی ہَڈّی کو ٹَخْنا (Ankle) اور ٹخنے کے نیچے پَیر کی گدّی کا حصّہ اَیڑی (Heel) کہلاتا ہے۔

تیری ٹھوکر سے چشمہ یا رسولَ اللہ ہوا جاری
کرم سے اپنے میری دُور فرما مشکلیں ساری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میں وِڈیو گیم
کاعادی تھا



میں وِڈیو گیم کا عادی تھا

شکر گڑھ ضلع نار ووال (صوبہ پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں بچپن میں وِڈیو گیم میں روزانہ گھنٹوں وَقت ضائع کیا کرتا تھا، نَمازوں کی ادائیگی کا کوئی معمول نہیں تھا ۔میری قسمت کا ستارہ اُس وَقت چمکا جب میرے والِدِ محترم نے مجھے مدرسۃُ المدینہ میں داخِل کروادیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے وہاں پہلے قراٰنِ پاک ناظِرہ خَتْم کیا، اس کے بعد حافظِ قراٰن بنا اور ساتھ ہی ساتھ میری اَخلاقی تربیت کا بھی سلسلہ ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ کی بَرَکت سے میں پنج وقتہ نَمازوں کا پابند ہو گیا اور سُنّتوں بھرا مَدَنی لباس پہننے لگا۔کل تک پانچوں نَمازیں چھوڑ دینے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ



کی رَحْمت سے اب تہجُّد اور اِشْراق و چاشْت کے نوافِل کی
بہاریں لوٹنے والا بن گیا۔ جب مجھے دعوتِ اسلامی کی برکتیں
ملیں تو میں نے ایک مَدَنی مُنّے کے والِد صاحِب پر اِنفِرادی
کوشِش کی کہ آپ بھی اپنے بیٹے کو مدرَسۃُ الْمدینہ میں
داخِل کروا دیجئے۔ پہلے تو انہوں نے اِنکار کیا پھر جب میں نے
انہیں اپنی مثال دی کہ میں کل تک نَماز نہیں پڑھتا تھا، ننگے سر
گھومتا تھا مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج دعوتِ اسلامی کے طُفیل میرے سر
پر عِمامہ شریف ہے اور میں پانچوں نَمازوں کی پابندی کرنے والا
بن گیا ہوں تو انہوں نے اپنے بیٹے کو مدرَسۃُ الْمدینہ میں
داخِلہ دلوا دیا جہاں اس نے پہلے قراٰنِ کریم ناظِرہ پڑھا اور اب
حِفْظ کرنے کی سعادت پا رہا ہے جبکہ میں تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ



جامِعۃُ الْمدینہ میں دَرسِ نِظامی کا طالِبِ عِلم ہوں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو (وسائلِ بخشش ص۱۹۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

وِڈیو گیم

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے کہ وِڈیو گیم کی لَت میں مُبتَلا بچّے کو جب دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ الْمدینہ کا مَدَنی ماحول ملا تو وہ نیک نَمازی اور پرہیز گار ”مَدَنی مُنّا“ بن گیا۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہمیشہ وابَستہ (Attach) رہئے۔ اگر خدانخواستہ آپ وِڈیو گیم کی عادت میں مُبتَلا ہیں تو ہاتھوں ہاتھ اُس کی عادت چُھڑانے کی کوشِش کیجئے۔



وِڈیو گیم کے ذَرِیعے دِین وایمان کا نُقصان

بَہُت کم مَدَنی مُنّوں کو اس بات کا اِحساس ہوگا کہ مسلمانوں کی نئی نسلوں کو تباہ کرنے کیلئے دشمنانِ اسلام ایسی ایسی گیمز تیار کر رہے ہیں کہ بچّہ کھیل ہی کھیل میں نہ صِرف عَمَلاً اسلام سے دُور چلا جائے بلکہ **مَعاذَاللّٰہ** اس کے دل میں دینِ اسلام ہی کی نفرت بیٹھ جائے مَثَلاً وِڈیو گیم کھیلنے والا جس قسم کے کرداروں کو اِسکرین پر دیکھتا ہے ان میں ایسے کردار بھی شامل ہوتے ہیں جن کے ہاتھوں اسلامی حُلیے مَثَلاً داڑھی اور ٹوپی یا عمامے میں مَلبوس ''کرداروں'' کو مَروایا جاتا ہے یا پھر اسلامی کرداروں کو ''دَہشَت گرد'' کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے، اس قسم کی گیمیں



کھیلنے والے کے دل میں اسلام کی مَحَبَّت بڑھے گی یا کم ہو گی!

اس کا جواب آپ خود ہی اپنے ضَمیر سے حاصِل کیجئے۔

وِڈیو گیمز سے ہونے والی بیماریاں

وِڈیو گیمز کھیلنے والا نظر کی کمزوری، پٹّھوں (Muscles) کے کِھنچاؤ اور سَر دَرْد جیسے اَمْراض میں مُبتَلا ہو سکتا ہے۔

وِڈیو گیمز کی لرزہ خیز تباہ کاریاں

حَیا سوز لباس میں ملبوس وِڈیو گیم کے کرداروں کو دیکھ دیکھ کر بچّوں کی ذہنی پاکیزگی بے حیائی کے گندے نالے میں ڈوب جاتی ہے اور بدنِگاہی کا مَرَض ان کی نَس نَس میں اُتر جاتا ہے، ”وِڈیو گیمز کلب“ پر مُنَشِّیات فَروشوں کی ”خاص نظر“



رہتی ہے، کئی بچّے اور نوجوان ان کے چُنگل میں پھنس جاتے ہیں اور بعض تو ایسا پھنستے ہیں کہ ان کو عُمْر بھر رِہائی نصیب نہیں ہوتی، ایسے مقامات پر بچّوں سے ''گندے کام'' کئے جاتے ہیں خُصُوصاً وہ بچّے بدکار لوگوں کی ہَوَس کا شکار بنتے ہیں جو گھر والوں سے چُھپ کر وِڈیو گیم کھیلتے ہیں۔ مار دھاڑ اور قَتْل و غارت گری کے مَناظِر سے بھرپور گیم کھیل کر بچّوں میں رَحْم دِلی، صَبْر، مُعافی اور درگزر کا جَذْبہ کم یا خَتْم ہوجاتا ہے اور دیکھی ہوئی چیزوں کا عملی مُظاہَرہ کرنے کے شوق میں کچّی عُمْر کے نوجوان (Teenager یعنی 13 سے 19 سال والے) لُوٹ مار، چوری چَکاری، گندے کاموں، حتّٰی کہ قتل جیسے جرائم میں مُلَوَّث ہوجاتے ہیں!



وِڈیو گیمز قَتل وغارت سکھاتے ہیں

وِڈیو گیمز اکثر ظُلم وتَشَدُّد کے مَناظِر سے بھرپور ہوتے ہیں، بعض گیموں میں وہ لوگ بھی ''ہیرو'' کی فائرنگ کا نشانہ بنتے دکھائے جاتے ہیں جو گھُٹنوں کے بل بیٹھ کر گڑگڑاتے ہوئے اُس سے رَحْم کی درخواست کرتے اور موت سے بچنے کے لیے چیخ وپکار مچا رہے ہوتے ہیں، لیکن وِڈیو گیم کھیلنے والا فائنل راؤنڈ تک پہنچنے کے لیے ان سب کو بندوق کی گولیوں سے بُھونتا ہوا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ہر طرف خون ہی خون دکھائی دیتا ہے اور گیم کھیلنے والا ان تمام مَناظِر سے لُطْف اندوز ہوتا ہے۔ بعض گیموں میں ''ہیرو'' کار (Car) میں سُوار ہو کر لوگوں کو کُچلتا ہوا چلا جاتا ہے، بعض گیموں میں انسان کو ذَبْح کرنے اور سر کاٹنے کے ہیبت ناک



مَناظِر دکھائے جاتے ہیں، بعض گیموں میں مَکانات اور پُل بم دھماکوں سے اُڑانے کے مَناظِر دکھائے جاتے ہیں۔ کیا یہ سب کچھ بچّوں کے کچّے ذِہن کے لیے نُقصان دِہ نہیں؟ اگر یہ کہا جائے تو شاید بے جا نہ ہو گا کہ اس وَقت مُعاشرے میں تیزی کے ساتھ بڑھنے والے جرائم میں وِڈیو گیمز کا نہایت گہرا تعلُّق ہے!

اَمریکیوں کا اعتِراف

اَمریکہ میں کی گئی ایک رِیسرچ کے مُطابِق 80 فیصد نوجوان مار دھاڑ اور تَشَدُّد سے بھرپور گیمز کھیلنا پسند کرتے ہیں۔ ایک اَمریکی ماہِرِ نفسیات کا کہنا ہے: ''ہم کمپیوٹر گیم کو مَحض کھیل سمجھتے ہیں لیکن بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ یہ ہمارے مُعاشرے کو غَلَط سَمت لے کر جا رہے ہیں اور ہم اپنے بچّوں کو کمپیوٹر گیم کے



ذَرِیعے وہ سب کچھ سکھا رہے ہیں جو کسی اور طریقے سے بَہُت دیر میں سیکھا جاسکتا ہے، کمپیوٹر کی مدد سے بچّے نہ صِرف جدید (یعنی نئے) ہتھیاروں کے استِعمال میں مَہارت حاصِل کرلیتے ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ انسانوں اور دوسرے جانداروں کو گولیوں کا نشانہ بنانا بھی سیکھ لیتے ہیں۔‘‘

وِڈیو گیمز کی نُحوست کے 14 عبرت ناک واقِعات

(لوگوں اور وِڈیو گیمز کے نام حَذف کردیئے گئے ہیں)

❁ کولمبئین ہائی اسکول کے 17 اور 18 سالہ دو[٢] طالِبِ عِلموں نے 20 اپریل 1999ء کو 12 اِسٹوڈنٹس اور ایک ٹیچر کو قتل کردیا، یہ دونوں طالِبِ عِلم ایک وِڈیو گیم کی لَت میں مُبتَلا تھے اور انہوں نے یہ گھناؤنا فِعل اُسی وِڈیو گیم کے انداز میں کیا



اپریل 2000ء میں 16 سالہ اسپینش (SPANISH)
لڑکے نے ایک وِڈیو گیم کے ہیرو کی نَقْل کرتے ہوئے سچ مُچ اپنے
ماں باپ اور بہن کو ”کاٹانا تلوار“ سے قتل کر دیا! نومبر 2001ء
میں 21 سالہ امریکی نوجوان نے خودکُشی کر لی، اُس کی ماں کا کہنا تھا
کہ وہ ایک وِڈیو گیم کو نشے کی حد تک کھیلتا تھا فروری 2003ء
میں 16 سالہ اَمریکی لڑکے نے ایک وِڈیو گیم سے مُتَأَثِّر ہو کر ایک
بچّی کو قتل کر دیا 7 جون 2003ء کو 18 سالہ نوجوان نے ایک
وِڈیو گیم سے مُتَأَثِّر ہو کر دو پولیس والوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا،
بالآخِر اُسے چوری کی کار سمیت گرفتار کر لیا گیا دو اَمریکی
سوتیلے بھائیوں نے جن کی عُمر 14 اور 16 سال تھی، 25 جون



2003ء کو ایک رائفل کے ذَرِیْعے 45 سالہ عورت کو ہَلاک اور 16 سالہ لڑکی کو زخمی کر دیا، یہ دونوں ایک گیم کی نَقْل کر رہے تھے ❁ لیسسٹر برطانیہ میں 27 فروری 2007ء کو 17 سالہ نوجوان نے 14 سالہ لڑکے کو پارک میں لے جا کر ہتھوڑے (Hammer) اور چُھری کے پے در پے وار کر کے ہَلاک کر دیا، تَحقیقات سے پتا چلا کہ وہ ایک وِڈیو گیم سے مُتَأَثِّر تھا ❁ 27 دسمبر 2004ء کو 13 سالہ لڑکے نے 24 منزِلہ عمارت سے چھلانگ لگا کر خودکُشی کر لی، موت سے قَبْل وہ 36 گھنٹے سے مسلسل ایک وِڈیو گیم کھیل رہا تھا ❁ اگست 2005ء کو ”جنوبی کوریا“ کا ایک شَخْص 50 گھنٹے تک مسلسل ایک وِڈیو گیم کھیلتا رہا



اور کھیلتے کھیلتے موت کا شکار ہو گیا ❁ جنوری 2006ء کو ٹورنٹو (کینیڈا) کی سڑکوں پر 18 سالہ دو نوجوان لڑکوں نے ایک **وِڈیو گیم** کی نَقْل کرتے ہوئے کار کی ریس کی شَرْط لگائی اور اس ریس کے دَوران ہونے والے حادِثے میں ایک ٹیکسی ڈرائیور اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا ❁ ستمبر 2007ء میں چین کا ایک شَخْص انٹرنیٹ پر مُسَلسَل تین دن سے **آن لائن گیم** کھیلتا رہا، بالآخر کھیل کے اس نشے نے اس کی جان لے لی ❁ دسمبر 2007ء میں ایک روسی شَخْص نے ایک **وِڈیو گیم** کی طرح سچ مُچ میں فائٹنگ (یعنی ماردھاڑ) کی شَرْط رکھی اور اس جھگڑے میں مارا گیا ❁ 14 اَپریل 2009ء کو 9 سالہ بچّہ جو کہ بروکلن، نیویارک



میں رہتا تھا ایک گیم کی نقالی کرتے ہوئے ایک عارضی پیراشوٹ لے کر چھت سے کودا اور موت کے گھاٹ اتر گیا ۞ مارچ 2010ء میں تین[3] سالہ بچّی اپنے باپ کی بندوق کو گیم کا ”ریموٹ“ سمجھ کر چلانے لگی اور ایک گولی سے اُس کی جان چلی گئی۔ (یہ سب خبریں نیٹ پر جنریشن نیکسٹ آئن لائن میگزین، اکتوبر 2010ء سے لی گئی ہیں)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! وِڈیو گیمز کے دِینی و دُنیوی نُقصانات آپ نے پڑھے، اب اچّھے بچّے بنتے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے وِڈیو گیمز کھیلنے سے دُور رہنے کا ذِہن بنا لیجئے، اِس میں آخرت کی بھلائی کے ساتھ ساتھ آپ کے پیسوں اور قیمتی وَقت



کی بھی بچت ہے۔ یااللہ عَزَّوَجَلَّ ! تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا واسِطہ ! مسلمانوں کو وِڈیو گیم دیکھنے دکھانے کی گندی عادت سے چُھٹکارا عطا فرما۔

"وِڈیو گیموں" سے خدائے پاک سب بچّے بچیں
نیکیاں کرتے رہیں اچّھے بنیں سچّے بنیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدنی پھول

چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتِیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

٧ شعبانُ المُعظّم ١٤٣٤ھ

17-6-2013



Tip1:Click on any heading, it will send you to the required page.
Tip2:at inner pages, Click on the Name of the book to get back(here) to contents.

فہرس

ماخذ ومراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
روح المعانی	داراحیاء التراث العربی بیروت	سعادۃ الدارین	دارالکتب العلمیہ بیروت
تفسیر الم نشرح	شبیر برادرز مرکزالاولیاء لاہور	السیرۃ الحلبیۃ	دارالکتب العلمیہ بیروت
طبقات کبریٰ	دارالکتب العلمیہ بیروت	البرھان	مکتبہ سلطانیہ سردارآباد(فیصل آباد)
ابن عساکر	دارالفکر بیروت	وسائل بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنی مُنّوں کیلئے بَہُت کام کے مَدَنی پھول

لیٹے لیٹے یا چلتے چلتے یا چلتی گاڑی میں یا دھوپ کے اندر یا بَہُت تیز یا بَہُت کم روشنی میں کتاب پڑھنے سے نظر کمزور ہوتی ہے۔ بعض مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیاں ایک دم جُھک کر مُطالعَہ کرنے یا لکھنے یا کھانا کھانے کے عادی ہوتے ہیں، مہربانی کرکے وہ اپنی عادت تبدیل کریں ورنہ آنکھیں کمزور، بدن کے پٹھے اور پھیپھڑے خراب اور کمر میں تکلیف اور جُھکاؤ پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔

(یہ مَدَنی پھول بڑوں کیلئے بھی فائدہ مند ہیں)



ISBN 978-969-579-845-4
0109714

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
021-34921389-93 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

MC 1286